پریس کانفرنس

(ملتان) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ مدارس وجامعات کی حریت و استقلال کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا اور اس سلسلہ میں کسی قسم کا کوئی حکومتی یا بیرونی دباؤ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ حکومت نے مختلف مسالک کے تعلیمی وفاقوں سے ملحق مدارس کو مالی امداد دینے کی پیشکش کی تھی جسے اگرچہ ہم نے اصولی طور پر مسترد کر دیا تھا مگر حتمی منظوری کو وفاق کی مجلس شوریٰ کے فیصلے کے ساتھ مشروط کیا تھا۔ ۲۰ اکتوبر ۲۰۰۳ء کو وفاق المدارس کی مرکزی مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر نہ صرف ہر قسم کی سرکاری امداد کو مسترد کر دینے کا فیصلہ دیا ہے بلکہ یہ بھی طے کر دیا ہے کہ وفاق سے ملحق جو مدرسہ سرکاری امداد قبول کرے گا یا سرکاری مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی رکنیت اختیار کرے گا اس کا وفاق سے الحاق ختم کر دیا جائے گا۔ اسی طرح سرحد و بلوچستان میں ایم ایم اے کی حکومتوں سے بھی کسی قسم کی سرکاری امداد وصول نہیں کی جائے گی۔ وفاق المدارس کی مرکزی مجلس شوریٰ جس میں ملک بھر سے دو سو سے زائد ارکان علماء کرام اور دینی شخصیات نے شرکت کی، فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے ناظم اعلیٰ "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" مولانا محمد حنیف جالندھری نے بتایا کہ اجلاس میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ درس نظامی کے ہر درجے کا سالانہ امتحان "وفاق" لے، لیکن رائے شماری کے نتیجے میں کثرت رائے سے یہ فیصلہ ہوا کہ وفاق ہر درجے کا سالانہ امتحان نہیں لے گا، بلکہ امتحانی طرز حسبِ سابق رہے گا۔ اور "وفاق" حسب معمول متوسطہ، ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ اور عالمیہ کے سال آخر کا امتحان لے گا۔ اسی طرح طالبات کے نصاب کی مدت میں اضافے کی تجویز پیش کی گئی تھی مگر مجلس شوریٰ نے کثرت رائے سے طے کیا کہ طالبات کے لیے مدتِ نصاب میں اضافہ نہیں کیا جائے گا البتہ ضروری دینی معلومات اور ترجمہ قرآن کریم کے لیے طالبات کے لیے الگ سہ سالہ نصاب کی منظوری دی جاتی ہے۔ مدارس حسب ضرورت طلبہ وطالبات کو اس کی تکمیل کرا سکیں گے اس کے آخری درجہ کا سالانہ امتحان "وفاق" لے گا اور "شہادۃ الدراسات الدینیہ" کے نام سے سند جاری کرے گا۔ ناظمِ اعلیٰ وفاق نے اعلان کیا کہ مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق درجہ ابتدائیہ (پرائمری) کے بعد متوسطہ (مڈل) تک تعلیم تین سال ہوگی جس کی پابندی تمام مدارس کے لیئے ضروری ہوگی۔ متوسطہ سے ثانویہ عامہ (مڈل تک میٹرک) کی مدت تعلیم بھی تین سال ہوگی اور اس عرصہ میں درجہ اولیٰ اور ثانویہ عامہ کے عربی مضامین کے علاوہ سرکاری اسکولوں میں رائج نصاب کے مطابق کلاس نہم اور دہم کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ قبل ازیں "وفاق" کا نصابِ تعلیم کلاس اوّل سے عالمیہ (ایم اے) تک سولہ سالوں پر مشتمل تھا، مگر اب اس میں ایک سال کا اضافہ کر کے سترہ سال کر دیئے گئے ہیں۔ اس ایک سال میں کلاس نہم اور دہم کے عصری مضامین کی تعلیم دی جائے گی۔ اس طرح "وفاق" کے ہر فاضل کی عصری تعلیم کم از کم میٹرک ہوگی۔ جس کے بعد وہ علومِ دینیہ میں اسپیشلائزیشن کرے گا۔

ناظم اعلیٰ وفاق نے کہا کہ "وفاق" کے نصاب میں عصری علوم انگلش، ریاضی، سائنس، مطالعہ پاکستان وغیرہ کا اضافہ کسی خارجی دباؤ کے باعث نہیں کیا گیا، بلکہ وفاق کے درجہ ابتدائیہ (پرائمری) سے متوسطہ (مڈل) تک یہ تمام مضامین ۱۹۸۹ء سے داخلِ نصاب ہیں۔ تاہم یہ تمام مضامین مڈل کی سطح تک پڑھائے جاتے تھے۔ اب ان کا دائرہ میٹرک تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اُنھوں نے کہا عصری مضامین کا اضافہ ہم نے اپنی ضرورت اور عصر حاضر کے تقاضوں کے پیشِ نظر کیا ہے۔ "وفاق" کی مجلسِ شوریٰ نے سرکاری اسکولوں میں رائج اسلامیات لازمی کے نصاب (ہفتم تا دواز دہم) کی تبدیلی کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسلامیات کا جو نصاب قبل ازیں پورے ملک میں رائج ہے اس پر تمام